112009 ـ بیوی كے لیے \" بیوی پر زیادتی یا برا سلوك كرنے كی حالت میں جس كا مستحق ہے وہ امانت پہنچ گئی \" كے الفاظ لكھے گئے

سوال

بیوی اور خاوند كے لیے اسٹام میں درج ذیل عبارت لكھی گئی:
" بیوی كے لیے دس ہزار روپے اور خاوند كے لیے دس ہزار روپے پہنچ گئے " یعنی دونوں كی جانب سے امانت پہنچ گئی اور یہ مبلغ تیسرے شخص كے پاس اس شرط پر ركھی گئی كہ جو بھی دوسرے پر زیادتی كریگا اور اس كی زیادتی ثابت ہو گئی تو بطور سزا اسے دس ہزار جرمانہ ہوگا اور جس پر زیادتی ہوئی ہو گی اسے دس ہزار دے دیا جائیگا، چاہے گالی نكالے یا پھر بہتان لگائے.
یعنی بیوی اور خاوند دونوں كے حق میں یہی سزا ہو گی، برائے مہربانی یہ بتائیں كہ تیسرا فریق اس معاملہ كو كس طرح حل كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوی كے ساتھ برا سلوك كرنے یا پھر اس پر زیادتی كرنے كی صورت میں بیوی كو مبلغ ادا كرنے كا التزام یا پھر دوسری صورت میں بیوی كا اپنے خاوند كو مبلغ ادا كرنے كا التزام كرنا لازم تو نہیں.

بلكہ اصلا یہ مشروع ہی نہیں ہے؛ كیونكہ سزا مقرر كرنا انسان كے ذمہ نہیں، اور پھر اگر مال كے ساتھ تعزیر جائز بھی ہو یہ حاكم اور قاضی كا كام ہے، پھر یہ عبارت لكھنی كہ امانت پہنچ گئی یہ جھوٹ ہے، كیونكہ ابھی تو دونوں میں سے كسی نے بھی اس كے پیسے وصول ہی نہیں كیے.

اس بنا پر اس سے چھٹكارا حاصل كرنا ضروری ہے اور اس پر كوئی اعتماد نہیں كیا جائیگا.

خاوند اور بیوی كو چاہیے كہ وہ ایك دوسرے كے ساتھ حسن سلوك سے پیش آئیں، تا كہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی كے حكم پر بھی عمل كر سكیں.

كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی نے حسن معاشرت كا حكم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

اور ان عورتوں كے ساتھ اچھے طریقہ سے بود و باش اختیار كرو النساء (19).

اور ايك مقام پر اللہ رب العزت كا فرمان ہے:

اور ان عورتوں كے ليے بھى ويسے ہى حقوق ہيں جس طرح ان عورتوں پر ہيں اچھے طريقہ كے ساتھ، اور مردوں كو ان عورتوں پر فضيلت حاصل ہے البقرة (228).

واللہ اعلم .